صرف اللہ ہی سے ہے۔ پھر غیر اللہ سے استعانت کی مختلف صورتیں بیان کر کے حقیقت واضح کر دی ہے۔ صراط مستقیم کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ وہ راہ ہے جس پر انبیاء' صدیقین' شہداء اور صالحین عمل پیرار ہے۔ ضمناً ایصالِ ثواب کے سلسلہ میں بھی راہ صواب سے آگاہ کیا ہے۔ آخری حصے میں مغضوب علیھم والضالین کا مصداق یہود ونصاریٰ کو ٹھہرایا ہے' کیونکہ دونوں فریق انبیاء کے متعلق افراط وتفریط سے کام لے کر حق سے دور چلے گئے ہیں۔

اختتام پر سورۃ کے فضائل احادیث کی روشنی میں بیان کئے گئے ہیں۔ کتاب کے مطالعے سے جہاں مصنف کی عظمت علمی ظاہر ہوتی ہے وہاں ان کا خلوص واخلاص بھی ہر لفظ سے جھلکتا ہے۔ خالد یوسف رنگ والا بھی تحسین وآفرین کے مستحق ہیں جنہوں نے اس نایاب کتابچے کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے اور لوگوں کو بلا قیمت دے رہے ہیں۔

(۲)

نام کتاب : بزم منور (جلد پنجم)

مدیر اعلیٰ : حافظ محمد قاسم

ضخامت: 176 صفحات...... ناشر: القاسم اکیڈمی' جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد۔ ضلع نوشہرہ'

مولانا منور حسن سواتی معروف عالم دین' شیریں بیان واعظ اور بلند پایہ خطیب ہیں۔ ''سیرت طیبہ کی امتیازی شان'' کے عنوان پر اُن کے یہ چار خطبات ہیں جنہیں حافظ محمد قاسم نے مرتب کیا ہے۔ مولانا منور حسین لندن کی ایک مسجد میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں درس و تدریس میں مصروف ہیں جہاں وہ ہر دلعزیز خطیب کے طور پر مشہور ہیں۔ ان کا انداز گفتگو بے تکلف ہے مگر ان کا بیان جامع اور ٹھوس معلومات پر مشتمل ہوتا ہے۔ سیرت النبی ﷺ کے بیان کے موقع پر تو اُن کی زبان سے الفاظ سنہری موتی بن کر نکلتے ہیں۔ اُن کا خطاب انتہائی پُر تاثیر اور دلکش ہوتا ہے۔

ان چار خطبات میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ پر گفتگو صرف آپ کی امتیازی شان تک محدود رکھی ہے۔ خطبات کیا ہیں حسن عقیدت کا گلدستہ ہیں۔ سمجھانے کا انداز ایسا پُر تاثیر ہے کہ بات خود بخود سامعین کے دل میں اترتی چلی جاتی ہے۔

اب ہر شخص کی استطاعت تو نہیں کہ وہ مولانا سواتی کا خطاب ان کے سامنے بیٹھ کر سن